(۱۳)

# اخروی زندگی کی جھلک

ابوعبداللہ

(ہماراعزم)

☆سچائی کی پیروی☆

(WWW.KHIDMAT-ISLAM.COM)
(Email:KHIDMAT777@GMAIL.COM)

## بسم اللہ،الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ

دنیا کی زندگی تو اسباب کے تابع ہے۔ ہر کوئی دولت واسباب کے تناسب سے اپنے لئے آسائش وآرام کا بندوبست کر کے اس چندروزہ عارضی زندگی کی راحتوں کو پا سکتا ہے،لیکن مرنے کے بعد والی ابدی زندگی کا دارومدار دولت واسباب پرنہیں بلکہ اعمال پر ہے۔ جو یہاں بوئیں گے وہی وہاں کاٹیں گے۔اخروی زندگی دوانتہاؤں پر مبنی ہے۔اپنے اپنے کیئے کے مطابق یا تو انسان نے عظیم ترین عیش وعشرت کی جگہ ''جنت'' میں جانا ہے یا شدید ترین بھیانک عذاب کی جگہ ''دوزخ'' میں۔ پروردگار نے ان دونوں انتہاؤں کی جھلک انسانیت پر واضح کردی ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو ہلاکت سے بچا سکے۔اس تحریر میں اخروی زندگی کی ان دونوں انتہاؤں کی جھلک پیش کی گئی ہے تاکہ ہم سوچ سمجھ کر ایامِ زندگی گزاریں۔

**دنیاوی کیفیات کو پیش نظر رکھنا:** اخروی کیفیات کے ادراک کیلئے دنیوی نعمت ومصیبت کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔دنیا کے مزوں اور نعمتوں کو یاد کریں کہ یہ ہمیں کتنی عزیز ہیں؟ ہم انکے لئے کتنے حریص ہیں، اگرچہ یہ بہت عارضی ہیں۔اسی طرح دنیا کی مشکلات اور مصائب: شدید گرمی، شدید سردی، چوٹ لگنا،شدید درد ہونا، کانٹا چبھنا، آگ کی لو لگنا...... ہمارے لئے کتنا تکلیف دہ ہے؟ ہم ان مصائب سے کتنا بھاگتے ہیں؟ تو کیا ہمیشہ کی زندگی میں شدید ترین آگ سے اس نازک جسم کو بچانے اور ابدی راحتوں کی ضرورت نہیں؟ اگر ضرورت ہے تو پھر لازماً آخرت کی فکر اور تیاری کرنی چاہیئے جس سے اکثریت غافل ہے۔!

اب پہلے اخروی عیش اور بعد میں اخروی ہلاکت کی جھلک پیش کی جائے گی:

## ابدی نعمتوں کی جھلک

حقیقت سے آگاہی کیلئے ابدی راحتوں کی چند کیفیات ملاحظہ فرمائیں:

**وسیع وعریض نعمتیں:** جنت وسیع وعریض نعمتوں کی بادشاہی ہے:

☆ ﴿وَاِذَا رَاَیۡتَ ثَمَّ رَاَیۡتَ نَعِیۡمًا وَّمُلۡکًا کَبِیۡرًا ۝﴾ (دہر:76: آیت:20)

''جب تم جنت کو دیکھو گے تو نظر آئیں تمھیں ہر طرف نعمتیں ہی نعمتیں اور سر و سامان بہت بڑی سلطنت کا۔''

☆ جنت میں ملنے والی عظیم نعمتوں کی نہایت دلکش انداز سے نقشہ کشی یوں کی گئی:

﴿ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ o هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ o مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ o ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ o لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ o﴾ (سورہ ق:50:31-35)

''اور جنت پرہیزگاروں کے بالکل قریب کر دی جائے گی اور وہ ذرا بھی دور نہ ہوگی۔ یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر اس شخص کیلئے جو رجوع کرنے والا اور پابندی کرنے والا ہو۔ جو بھی رحمٰن کا غائبانہ خوف رکھتا ہو اور لے کر آئے رجوع کرنے والا دل۔ اسے کہا جائے گا تم اس جنت میں داخل ہو جاؤ سلامتی کے ساتھ آج کے دن یہ داخلہ ہمیشہ ہمیش کیلئے ہے۔ ان کیلئے ہوگا وہاں جو کچھ وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اس سے بھی بہت بڑھ کر ہے۔''

یعنی وہ نعمتیں جن سے انسان واقف ہی نہیں جو انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں وہ بھی اسے نصیب ہوں گی۔

☆ ﴿وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ o﴾ (آل عمران:3: آیت:133)

''اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جسکی چوڑائی آسمانوں اور زمین جیسی ہے جو تیار کی گئی ہے متقین کیلئے۔''

**<u>جنت کی ایک جھلک :</u>** جنت کی ایک جھلک دیکھتے ہی دنیا کے سارے دکھ بھول جائیں گے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''ایک ایسے آدمی کو لایا جائے گا جو جنتی ہوگا لیکن دنیا میں بڑی تکلیف کی زندگی بسر کی ہوگی۔ اسے جنت میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا: اے ابن آدم دنیا میں تو نے کبھی

کوئی تکلیف دیکھی یا رنج وغم سے کبھی تمھارا واسطہ پڑا؟ وہ کہے گا اے میرے رب تیری قسم کبھی نہیں، مجھے نہ تو کبھی رنج وغم سے واسطہ پڑا نہ کبھی کوئی دکھ یا تکلیف دیکھی۔''(مسلم، کتاب صفات المنافقین)

**کیا خوب نعمتیں:** جنت کی عظیم نعمتوں کی نقشا کشی یوں کی گئی:

☆ ''اور دائیں بازو والے، انکی خوش نصیبی کا کیا کہنا، وہ بے خار بیریوں، تہ بہ تہ کیلوں اور لمبے لمبے سایوں اور ہر دم رواں دواں پانی اور کبھی نہ ختم ہونے والے بے روک ٹوک ملنے والے پھلوں اور بلند و بالا نشت گاہوں میں ہوں گے۔ ہم پیدا کریں گے انکی بیویوں کو خاص طور پر نئے سرے سے اور انہیں بنا دیں گے کنواریاں، جی بھر کر محبت کرنے والی اپنے شوہروں سے اور انکی ہم عمر۔ یہ سب نعمتیں ہیں دائیں بازو والوں کیلئے۔''(واقعہ:56:27-39)

☆ ''وعدہ کر رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور عورتوں سے ایسے باغات کا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی اور ان میں رہیں گے وہ ہمیشہ ہمیش اور ان باغات میں انکے لئے ہوں گی پاکیزہ قیام گاہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں اللہ کی رضا مندی نصیب ہوگی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔''(توبہ:9: آیت:72)

☆ ''اہل تقویٰ سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اسکی شان تو یہ ہے کہ اس میں نہریں جاری ہیں میٹھے پانی کی اور ایسے دودھ کی نہریں جس کے ذائقے میں ذرا فرق نہ آیا ہو، ایسی شراب کی نہریں جو پینے والوں کیلئے لذیذ ہو اور بہہ رہی ہیں صاف وشفاف شہد کی نہریں۔''

(سورہ محمد:47: آیت:15)

**جنت کی سب سے بڑی نعمت:** سبحان اللہ وہاں تو خالق کائنات کا دیدار بھی نصیب ہو جائے گا:

﴿وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌo اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ o﴾ (قیامہ:75:22-23)

''اس روز کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے اور دیکھ رہے ہوں گے اپنے رب کی طرف۔''

**قابل رغبت:** حقیقی معنوں میں قابل رغبت چیز جنت ہی ہے جس کی طرف ہر کسی کو رغبت کرنے کی ضرورت ہے، جیسا کہ خالق نے فرمایا:

﴿وَفِی ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنo﴾ (مطففین:26)

''اور یہ ہے وہ چیز (جنت کی نعمتیں) جس کی طرف رغبت کرنی چاہیے رغبت کرنے والوں کو۔''

## اخروی ہلاکت کی جھلک

حقیقت سے آگہی کیلئے ابدی اخروی تباہی کی جھلک ملاحظہ کریں:

**سب سے ہلکا عذاب:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''قیامت والے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ آدمی ہوگا جس کے پاؤں کے تلوؤں میں دو انگارے رکھے جائیں گے جن سے اسکا دماغ کھول اٹھے گا۔ وہ خیال کرے گا کہ اس سے زیادہ سخت عذاب والا اور کوئی نہیں، حالانکہ وہ ان جہنمیوں میں سب سے زیادہ ہلکے عذاب والا ہوگا۔'' (بخاری:6561)

**رہن سہن:** اہل جہنم کے رہن سہن کے متعلق فرمایا:

﴿لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ o﴾ (اعراف:7: آیت:41)

''انکے لئے جہنم کی آگ کا بچھونا ہوگا اور جہنم کی آگ کا ہی اوڑھنا ہوگا اور یہی ہم دیں گے بدلہ ظالموں کو۔''

**کھانا پینا:** دوزخیوں کے کھانے کی بابت فرمایا:

☆ ''یہ ضیافت اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟ ہم نے اس درخت کو ظالموں کیلئے فتنہ بنایا ہے۔ یہ وہ درخت ہے جو جہنم کی تہہ میں اگتا ہے۔ اسکے شگوفے ایسے ہیں جیسے سانپوں کے سر۔ جہنمی یہی تھوہر کا درخت کھائیں گے اور اسی سے اپنا پیٹ بھریں گے۔ کھانے کے بعد پینے کیلئے انہیں کھولتا ہوا پانی ملے گا۔ اور اسکے بعد انکی واپسی اسی آتش دوزخ کی طرف ہوگی (جہاں سے پانی پلانے کیلئے لائے گئے تھے)۔'' (صافات:37:62-67)

☆ ''بلاشبہ تھوہر کا درخت کھانا ہوگا گنہگاروں کا (دیکھنے میں) تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، پیٹ میں اس طرح جوش مارے گا جیسے گرم کھولتا ہوا پانی'' (دخان:44:43-46)

☆ ”(دنیا کے بعد) آخرت میں دوزخ ہے جہاں خون اور پیپ کی آمیزش والا پانی پلایا جائے گا۔ جسے وہ زبردستی گھونٹ گھونٹ کر کے پینے کی کوشش کرے گا لیکن مشکل سے ہی گلے سے اتار سکے گا۔ اسے ہر طرف سے موت آتی دکھائی دے گی لیکن مرنے نہ پائے گا اور اسکے بعد بھی سخت عذاب اسکی جان کو لاگو رہے گا“ (ابراہیم:14:16-17)

**آگ کا بدشکل کر دینا:** آگ چہروں کو بھون کر بدشکل کر دے گی:

☆ ﴿تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝﴾ (المومنون:23:104)

”آگ انکے چہروں کو چاٹ جائے گی اور وہ اس میں بدشکل پڑے ہوں گے“

☆ ”ہرگز نہیں وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی۔“

(معارج:70:15-16)

**خوفناک آگ:** دوزخ کی آگ کی بابت فرمایا:

”حکم ہوگا چلو اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے۔ (سایہ ایسا) جو نہ ٹھنڈک پہنچانے والا ہے اور نہ آگ کی لپیٹ سے بچانے والا۔ یقیناً وہ آگ پھینکے گی ایسے انگارے جو بڑے بڑے محلات کی مانند ہوں گے۔ گویا کہ وہ اونٹ ہیں زرد رنگ کے۔ تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔“ (المرسلات:77:30-34)

**جہنم کی مزید طلب:** جہنم سب کچھ ہڑپ کر کے بھی مزید طلب کرے گی:

”قیامت کے دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟“

(ق:50: آیت:30)

**موت مانگنا:** عذاب سے تنگ آ کر جہنمی موت مانگیں گے تو جواب دیا جائے گا:

”اور جب ڈالے جائیں گے مجرم اسکی کسی تنگ جگہ میں مشکیں باندھ کر تو مانگنے لگیں گے وہ اس وقت موت۔ (کہا جائے گا) مت مانگو آج صرف ایک موت کو بلکہ مانگو آج بہت سی موتیں۔ ان سے پوچھو کیا یہ انجام بہتر ہے یا وہ ابدی جنت؟۔“

(الفرقان:25: آیت:13-15)

**جہنم کی خوفناک دھاڑ:** جب مجرم جہنم میں ڈالے جائیں گے تو جہنم شدت انتقام سے خوفناک آواز سے دھاڑے گی:

''جب پھینکے جائیں گے مجرم جہنم میں تو وہ جہنم کی ہولناک آوازیں سنیں گے،جہنم جوش کھا رہی ہوگی،ایسا معلوم ہوگا کہ مارے غصہ کے ابھی پھٹ جائے گی۔''(الملک:67:7-8)

**کھال کی تبدیلی:** آگ سے جب ایک کھال جل جائے گی تو فوراً نئی کھال پیدا کردی جائے گی:

''یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا ہے،انہیں ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے۔جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اسکی جگہ دوسری کھال پیدا کردیں گے تاکہ وہ عذاب کی خوب تکلیف محسوس کریں۔''(نساء:4:آیت:56)

**دھیمی آگ کا بھڑکانا:** جہنم کی آگ جیسے ہی دھیمی ہونے لگے گی تو اسے فوراً بھڑکا دیا جائے گا:

''اور لائیں گے ان لوگوں کو ہم منہ کے بل کھینچ کر قیامت کے روز اندھے،گونگے اور بہرے بنا کر،ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔جب کبھی اسکی آگ دھیمی ہونے لگے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔''(بنی اسرائیل:17:آیت:97)

**صرف ایک دن عذاب کی تخفیف کی درخواست:**

''جہنم میں پڑے ہوئے لوگ داروغہ جہنم سے درخواست کریں گے،اپنے رب سے عرض کرو کہ وہ ہمارے عذاب میں صرف ایک دن کیلئے ہی تخفیف کردے۔''(مومن:40:49-50)

لیکن نہیں کی جائے گی بلکہ ڈانٹ پڑ جائے گی۔

**پل بھر کیلئے:** پل بھر کیلئے بھی عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا

☆ ''نہ ان کا قصہ تمام کیا جائے گا کہ مر جائیں اور نہ ان کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی،اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم ہر انکار کرنے والے کو۔''(فاطر:35:آیت:36)

☆ ''اور وہ چیخ چیخ کر کہیں گے جہنم میں کہ اے ہمارے رب نکال لے ہمیں یہاں سے تاکہ کریں ہم نیک عمل مختلف ان اعمال سے جو ہم کیا کرتے تھے۔(جواب ملے گا) کیا نہیں دی تھی ہم نے تم کو اتنی عمر جس میں نصیحت حاصل کرسکتا تھا جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا اور آئے

تھے تمھارے پاس متنبہ کرنے والے، پس چکھو اب مزا تم (اپنے کرتوتوں کا) اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔'' (فاطر:35: آیت:37)

**آگ کے ستونوں میں بندش:** دوزخیوں کو آگ کے صندوقوں میں بند کر دیا جائے گا:

''اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی جو دلوں تک پہنچ جائے گی۔ مجرموں کو بڑے بڑے ستونوں میں باندھ کر اوپر سے بند کر دی جائے گی۔'' (ھمزہ:104: 6-9)

**اونچی اونچی چیخیں:** ارشاد فرمایا:

''وہاں وہ پھنکاریں (چیخیں چلائیں) گے اور حال یہ ہوگا کہ وہاں کان پڑی آواز سنائی نہ دے گی۔'' (الانبیاء:21: آیت:100)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنمی اس قدر روئیں گے کہ اگر ان کے آنسوؤں میں کشتیاں چلائی جائیں تو چلنے لگیں۔'' (مستدرک للحاکم، سندہ حسن)

**بدترین عذاب:** بدترین عذاب کی شکل یوں ہوگی:

☆ ''(حکم ہوگا) اسے پکڑ لو اور گھسیٹ کر لے جاؤ جہنم کے بیچوں بیچ اور ڈال دو اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی بطور عذاب۔ (پھر کہا جائے گا) چکھ اسے تُو تو بڑا اعزت دار تھا۔ یہ ہے وہ چیز جس کے آنے میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔'' (دخان:44:47-50)

☆ ''اس روز تم مجرموں کو دیکھو گے ان کے ہاتھ اور پاؤں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے، تارکول کے لباس پہنے ہوئے ہوں گے اور آگ کے شعلے ان کے چہروں پر چھائے جا رہے ہوں گے۔'' (ابراہیم:14:49-50)

**بات نہ سنی جائے گی:** جہنمی عرض کریں گے:

''اے ہمارے رب! نکال دے تو یہاں سے ہمیں پھر اگر دوبارہ ہم ایسا کریں تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے، ارشاد ہوگا دور ہو جاؤ میرے سامنے سے اور پڑے رہو اسی میں اور مجھ سے بات تک نہ کرو۔'' (المومنون:23:107-108)

**واپس دھکیلنا:** عذاب سے تنگ آ کر جہنمی جب بھاگنا چاہیں گے تو انہیں واپس جہنم میں دھکیل دیا

جائے گا۔ارشاد ربانی ہے:

''اور انکے لئے جہنم میں لوہے کے گرز اور ہتھوڑے ہوں گے، جب کبھی گھبرا کر جھنم سے نکلنے کی کوشش کریں گے تو پھر اسی میں واپس دھکیل دیے جائیں گے(اور کہا جائے گا) اب جلنے کی سزا کا مزہ چکھو۔''(الحج:22:21-22)

## اتنی سختی کیوں؟

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسان کے ساتھ اتنی سختی کیوں کی جائے گی؟ ظاہری بات ہے جس نے وجود ،عقل وشعور اور تعلیمات وحی سمیت دیگر تمام دنیوی نعمتوں سے نوازا ہو۔انسان ان سب نعمتوں کو استعمال بھی کرے اور اسکی نافرمانی بھی کرے تو عذاب تو ہوگا۔اسی طرح جن بے بسوں پر ظلم ہوئے انکے ظلموں کا مداوا بھی تو ہونا چاہیئے؟ لہٰذا اللہ تعالیٰ کے عدل کا تقاضا یہی ہے کہ فیصلے کا مذکورہ نتیجہ نکلنا چاہیئے۔یہ تو اس سے پوچھیئے جس پر ظلم ہوا ہو، اولاد قتل کی گئی ہو، بیٹی بہن سے زیادتی ہوئی ہو کہ بدلہ لینا چاہیئے یا کہ نہیں؟

## چند شبہات کا زالہ

جنت ودوزخ کے ضمن میں چند شبہات کا ازالہ پیش خدمت ہے:

(۱)۔<u>دوزخ صرف کفار کیلیئے</u>: یہ خیال کیا جاتا ہے کہ دوزخ صرف کفار کیلیئے بنائی گئی ہے،کلمہ گو دوزخ میں نہیں جائے گا۔اس ضمن میں تفصیل کیلیئے دیکھیئے ہماری تحریر: ''زبان سے کلمہ کا اقرار اور نجات کی ضمانت؟''

(۲)۔<u>اللہ مہربان</u>: لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ بڑا مہربان ہے، سو ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہے وہ کیونکر عذاب دے گا؟ حالانکہ اللہ کے عدل کا یہ تقاضا ہے کہ نافرمانوں کو سزا اور فرمانبرداروں کو جزا دے۔اور اسی عدل کے تذکرے سے قرآن بھرا پڑا ہے۔دوزخ کے متعلق جو خوفناک آیات آپ نے ملاحظہ کی ہیں، وہ کیا ہیں؟ کیا یہ عذاب انسان کو نہیں دیا جا رہا؟

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا سمیت اخروی عذاب سے بچا کر ابدی نعمتوں کی بہاریں نصیب فرمائے۔(آمین)

# سچی سُچی رہنمائی (Pure Guidance)

## پمفلٹ (Pamphlets)

عام لوگوں کیلئے اہم موضوعات پر ضخیم تحاریر کی بجائے پمفلٹ کی شکل میں زندگی تبدیل کرنے والی مختصر تحاریر

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1 | ہماری حقیقت (نفس اور روح) | 2 | دین کی اصل |
| 3 | ایمان کی مختلف حالتیں | 4 | ہدایت پر ضروری معلومات |
| 5 | اصل اور جواز | 6 | تطبیق: ہدایت کیلئے ناگزیر |
| 7 | قرآن سے رہنمائی پر ایک بڑی غلط فہمی | 8 | قرآن فہمی کی اہمیت |
| 9 | جزوی اسلام کا نتیجہ | 10 | توبہ اور بخشش کا قرآنی ضابطہ |
| 11 | قتل ناحق (ایک بڑی غلط فہمی کا ازالہ) | 12 | قلب کی حالتیں |
| 13 | اخروی زندگی کی جھلک | 14 | ابدی زندگی کی حسرتیں |
| 15 | فریضہ دعوت و اصلاح | 16 | جہاد (زیرِ تحریر) |
| 17 | انفاق فی سبیل اللہ | 18 | زندگی کیا ہے؟ |
| 19 | موت کو دریافت کرنا | 20 | تزکیہ وتقویٰ |
| 21 | سکون کے ذرائع | 22 | نظروں سے اوجھل بے عدلی کی شکلیں |
| 23 | خضاب کی شرعی حیثیت | 24 | اختلاط: نوجوان نسل کیلئے بڑی آزمائش |
| 25 | ابلیس انتہائی مکار دشمن | 26 | |

﴿ آئیں دنیا و آخرت کی کامیابی کیلئے پیغام حق کی کاوش کو دوسروں تک پہنچانے میں تعاون کریں ﴾

نوٹ: دیانتداری سے کوشش تو پوری کی گئی ہے کہ سچائی کو واضح کیا جائے۔ لیکن انسانی کاوش خطا سے پاک نہیں۔ اسلئے جو بھی کوئی خطا ہوئی ہوگی تو وہ دانستہ نہیں، بلکہ سہواً ہوئی ہوگی۔ لہٰذا اگر کہیں کوئی کمی بیشی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد ممنون ہوں گے۔